سُوْرَةُ الدَّهْرِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اکتیس ٣١ آیات اور دو ٢ رکوع ہیں

رکوع نمبر ١ آیات ١ تا ٢٢

تَبٰرَكَ الَّذِیْ ٢٩/١٩

"TIME" OR "MAN"

Revealed at Mecca

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا ①

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا ①

1. Hath there come upon man (ever) any period of time in which he was a thing unremembered?

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ②

ہم نے انسان کو نطفۂ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اُسے آزمائیں تو ہم نے اُس کو سنتا دیکھتا بنایا ②

2. Lo! We create man from a drop of thickened fluid to test him; so We make him **hearing, knowing.**

اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ③

(اور) اُسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکرگزار ہو خواہ ناشکرا ③

3. Lo! We have shown him the way, whether he be grateful or disbelieving.

اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِیْرًا ④

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ④

4. Lo! We have prepared for disbelievers manacles and carcans and a raging fire.

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑤

جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی ⑤

5. Lo! the righteous shall drink of a cup whereof the mixture is of water of Kâfûr:

عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ⑥

یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے خدا کے بندے پئیں گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ⑥

6. A spring wherefrom the slaves of Allah drink, making it gush forth abundantly,

یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ یَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ⑦

یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ⑦

7. (Because) they perform the vow and fear a day whereof the evil is wide-spreading,

وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ⑧

اور باوجودیکہ اُن کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں ⑧

8. And feed with food the needy wretch, the orphan and the prisoner, for love of Him,

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ⑨

(اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص خدا کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکرگزاری کے (طلب گار) ⑨

9. (Saying): We feed you for the sake of Allah only. We wish for no reward nor thanks from you;

10. Lo! we fear from our Lord a day of frowning and of fate.

11. Therefore Allah hath warded off from them the evil of that day, and hath made them find brightness and joy;

12. And hath awarded them for all that they endured, a Garden and silk attire;

13. Reclining therein upon couches, they will find there neither (heat of) a sun nor bitter cold.

14. The shade thereof is close upon them and the clustered fruits thereof bow down.

15. Goblets of silver are brought round for them, and beakers (as) of glass

16. (Bright as) glass but (made) of silver, which they (themselves) have measured to the measure (of their deeds).

17. There are they watered with a cup whereof the mixture is of Zanjabil,

18. The water of a spring therein, named Salsabil.

19. There serve them youths of everlasting youth whom, when thou seest, thou wouldst take for scattered pearls.

20. When thou seest, thou wilt see there bliss and high estate.

21. Their raiment will be fine green silk and gold embroidery. Bracelets of silver will they wear. Their Lord will slake their thirst with a pure drink.

22. (And it will be said unto them): Lo! this is a reward for you. Your endeavour (upon earth) hath found acceptance.

ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو
کریہ المنظر اور دلوں کو سخت (مضطر کر دینے والا) ہے (۱۰)
تو خدا اُن کو اُس دن کی سختی سے بچا لے گا۔ اور تازگی اور
خوش دلی عنایت فرمائے گا (۱۱)
اور اُنکے صبر کے بدلے اُنکو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کریگا (۱۲)
اُن میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے۔ وہاں نہ دھوپ
(کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت (۱۳)
اُن سے (ثمردار شاخیں اور) اُنکے سائے قریب ہوں گے۔ اور
میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے (۱۴)
(خدام) چاندی کے باسن لئے ہوئے اُن کے اِردگرد پھرینگے
اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس (۱۵)
اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں (۱۶)
اور وہاں اُن کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ
کی آمیزش ہوگی (۱۷)
یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے (۱۸)
اور اُن کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر
رہینگے جب تم اُن پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں (۱۹)
اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور
عظیم (الشان) سلطنت دیکھو گے (۲۰)
اُن (کے بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہونگے۔
اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کا
پروردگار اُن کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا (۲۱)
یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (خدا کے ہاں)
مقبول ہوئی (۲۲)

إِنَّا ... وْمًا عَبُوسًا
قَ ...
فَوَ ... الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ
نَضْ ...
وَجَ ... جَنَّةً وَّحَرِيرًا (۱۲)
مُتَّكِـ ... أَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ
فِيهَا شَ ... رًا (۱۳)
وَدَانِ ... أو ذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا
تَذْلِـ ...
وَيُطَ ... مِّن فِضَّةٍ وَّ
أَكْوَا ... تْ قَوَارِيرَا (۱۵)
قَوَارِ ... فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا (۱۶)
وَيُسْ ... فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
زَنْجَ ... (۱۷)
عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا (۱۸)
وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا
رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا (۱۹)
وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا
كَبِيرًا (۲۰)
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّإِسْتَبْرَقٌ
وَّحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا (۲۱)
إِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ
ع سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا (۲۲)

اسرار و معارف

انسان پہ ایسا زمانہ بھی گزرا ہے کہ اس کا کوئی ذکر تک نہ تھا۔ تخلیق آدم علیہ السلام سے قبل بھی

اور ہر انسان پر اس کی پیدائش سے قبل بھی ایسا ہی دور ہوتا ہے کہ کوئی اس کے بارے کچھ نہیں جانتا حتیٰ کہ کوئی اس کی بات تک نہیں کرتا۔

تخلیقِ انسانی

پھر ہم نے اسے ایسے نطفے سے بنایا جو کئی طرح کا آمیزہ ہے کفار کا خیال کہ انسان مر کے بکھر جاتا ہے یہاں اس طرح رد فرمایا کہ پیدا ہونے سے پہلے وہ بہت زیادہ بکھرا ہوا ہوتا ہے اور کہاں کہاں سے ذرات کو چیزوں اور اجناس کا روپ دے کر ایک آدمی تک پہنچاتا ہے پھر اس سے وہ ذرات جو آنے والے کے لئے ہیں الگ کر کے نطفہ بنا دیتا ہے۔

پھر اس کو مختلف حالتوں سے گزار کر عقل و خرد کا مالک اور شعورِ انسانی عطا کر دیتا ہے پھر اس کی ہدایت کا سامان کیا جاتا ہے اور اسے اختیار مل جاتا ہے کہ اطاعت کا راستہ اختیار کرے یا نافرمانی کا۔ اگر کفر کی راہ اپنائے گا تو انجام کار زنجیروں میں جکڑا جائے گا اور طوق پہنا کر دوزخ میں ڈالا جائے گا جبکہ اطاعت گزاروں پہ انعامات ہوں گے اور ایسے لذیز مشروب کہ ان میں کافور کی ملاوٹ ہو گی ان کی تواضع کے لیے ہوں گے اور ایسے مشروبات کے چشمے ہوں گے جنہیں اہل جنّت اپنی مرضی سے چلائیں گے جہاں حکم دیں وہ ادھر جاری ہو جائیں گے یہ وہ لوگ ہوں گے جو دنیا میں نذر تک پوری کرتے تھے۔

نذر یا منّت

نذر اس کام کی مانی جا سکتی ہے جو شرعاً درست ہو اور وہ مانی جا سکتی ہے جو از قسم فرائض ہو پر فرض نہ ہو جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ فرض ہے تو فرائض کے علاوہ نوافل یا نفلی روزے یا صدقہ کی منت مانی جا سکتی ہے پھر اسے ضرور پورا کیا جائے۔

یہاں مراد ہے جو اپنی طرف سے اپنے اوپر مقرر کرتے وہ بھی پورا کرتے تھے تو جو اللہ نے کر دیا وہ تو بہر حال ضرور کرتے ہوں گے اور قیامت کے دن سے جس کا عذاب پھیل پڑے گا اور کفار کو سیلاب کی طرح نگلے گا، ڈرتے تھے ان کا مالی نظام اور معاشی سلسلہ ایسا تھا کہ اللہ کے حکم کے تابع تھا یعنی اس کی محبت میں مساکین اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے تھے کہ کافر بھی اگر قیدی ہو تو ریاستِ اسلامی اس کے کھانے کا اہتمام کرے گی اور ان سے اس کا بدلہ نہیں چاہتے تھے بلکہ کہتے تھے کہ یہ سب اللہ کی رضا کے لیے کر رہے ہیں تم سے کسی بدلے کی ضرورت نہیں ___ تم سے احسان منوانا بھی نہیں چاہتے

بلکہ ہم تو اللہ سے ڈرتے ہیں کہ قیامت بہت اداس کر دینے والا اور سختی والا دن ہوگا تو اللہ ایسے لوگوں کو اس روز کی شدت اور عذاب سے بچائے گا اور انہیں تازگی اور مسرت وخوشی نصیب ہوگی یعنی روز قیامت بیک وقت عذاب سے بھرپور بھی ہوگا اور لذات سے بھی اور انہوں نے خود کو اللہ کی اطاعت پہ قائم رکھا لہٰذا یہاں انہیں اس کا انعام بخشا جائے گا جو خوبصورت باغوں اور ریشمی لباسوں کی شکل میں عطا ہوگا جہاں وہ گاؤ تکیے لگا کر بیٹھے ہوں گے، وہاں موسموں کی شدت نہ ہوگی نہ گرمی، نہ سردی یعنی کسی طرح سے کوئی شئے ان کی لذات میں مخل نہ ہوگی۔ حسین درختوں کی خوبصورت چھاؤں اور پھلوں سے جھکی ہوئی شاخیں جو اُن کی خدمت کو حاضر ہوں گی یعنی جیسے اور جب چاہیں گے پھل حاصل کریں گے اور خدام ان کے لیے چاندی کے آبخوروں میں مشروب لیے پھرتے ہوں گے جو شیشے کی طرح شفاف ہوں گے اور خوبصورت انداز میں بھرے ہوئے ہوں گے۔

دوسری طرح کا مشروب بھی ہوگا جس میں سونٹھ کا ذائقہ ہوگا یہ اس چشمے کا ہوگا جس کا نام سلسبیل ہے ان کی خدمت کے لیے نوعمر حسین لڑکے ہوں گے کہ اگر انہیں دیکھا جائے تو لگے موتی بکھرے پڑے ہیں

جنت کے خدام میں نوعمر بچے بھی ہونگے

جنت میں جنتیوں کے خادم نوعمر خوبصورت حسین لڑکے بھی ہوں گے جو ہمیشہ اسی عمر پہ رہیں گے کہ ان کے گھروں کے اندر بھی خدمت کر سکیں یہ مخلوق جنت میں اللہ پیدا فرما دیں گے اور علماء نے یہ بھی فرمایا ہے کہ کفار کے نابالغ بچے جنت میں خادم بنا دیئے جائیں گے۔

اور جب جنتی کو دیکھیں وہی سلطان نظر آئے گا کہ اس کی رہائش کی وسعت کسی سلطنت سے کم نہ ہوگی ان کے لباس بہت خوبصورت ہوں گے کہ سبز گاڑھے اور اوپر باریک ریشمی لباس اور جنت کی چاندی کے کنگن پہنے ہوئے ہونگے اور اللہ انہیں شاندار مشروب پلائیں گے اور ارشاد ہوگا کہ یہ تمہارا انعام ہے کہ تمہاری محنت ٹھکانے لگی۔

رکوع نمبر ۲ آیات ۲۳ تا ۳۱ تبٰرک الذی ۲۹/۲۰

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾

(اے محمد) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے ﴿۲۳﴾

23. Lo! We, even We, have revealed unto thee the Qur'ân, a revelation;

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ
اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا
طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ
وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا
شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَ
الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔ اور ان لوگوں
میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہنا نہ مانو ﴿۲۴﴾
اور صبح وشام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ﴿۲۵﴾
اور رات کو بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور
اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۲۶﴾
یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری
دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں ﴿۲۷﴾
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔
اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں ﴿۲۸﴾
یہ تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے
کا رستہ اختیار کرے ﴿۲۹﴾
اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو خدا کو منظور ہو۔
بے شک خدا جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾
جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور
ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

24. So submit patiently to thy Lord's command, and obey not of them any guilty one or disbeliever.

25. Remember the name of thy Lord at morn and evening.

26. And worship Him (a portion) of the night. And glorify Him through the live long night.

27. Lo! these love fleeting life, and put behind them (the remembrance of) a grievous day.

28. We, even We, created them, and strengthened their frame. And when We will, We can replace them, bringing others like them in their stead.

29. Lo! this is an Admonishment, that whosoever will may choose a way unto his Lord.

30. Yet ye will not, unless Allah willeth. Lo! Allah is Knower, Wise.

31. He maketh whom He will to enter His mercy, and for evil-doers hath prepared a painful doom.

اسرار و معارف

ہم نے آپ ﷺ پر قرآن نازل فرمایا ہے جو یہ سب حقائق بیان فرما رہا ہے اور ان کی طرف راہنمائی فرماتا ہے لہٰذا آپ پوری ہمت کے ساتھ کفر کا مقابلہ کیجئے اور اپنے رب کے عطا کردہ نظام پہ قائم رہیئے اور ان بدکاروں اور ناشکر گزاروں کی بات کو ذرّہ برابر اہمیت نہ دیجئے اور اپنے رب کے نام کو صبح وشام یعنی ہر وقت ہر آن یاد کرتے رہیئے۔

اسمِ ذات کے ذکر کا حکم

یہاں بھی اسمِ ذات یعنی اللہ اللہ کی تکرار کا حکم ہے لہٰذا یہ واجب ہے ہاں کوئی صورت متعین نہیں لہٰذا ہر وہ طریقہ درست ہے جو خلاف شریعت نہ ہو اور راتوں کو سجدوں اور ذکر الٰہی سے روشن کیجئے کہ تہجد اور رات کے اذکار قلب کے نور کا باعث ہیں اور

شریعت پر عمل کرنے کے لیے قوت نصیب ہوتی ہے۔ کفار کی پرواہ مت کیجئے ان بدبختوں نے تو دنیا کے لالچ میں آخرت کو فراموش کر رکھا ہے جو بہت مشکل مقام ہے حالانکہ ہم نے ان کو پیدا کیا اور چھوٹے چھوٹے بیشمار مضبوط جوڑ لگا کر انسانی جسم کو بنایا اور جب چاہیں ویسے پھر سے زندہ کر دیں بھلا کیا مشکل ہے یہ سب ایک قیمتی نصیحت ہے لہٰذا جو چاہے اپنے رب کا راستہ اپنا لے لیکن وہی کچھ آرزو کریں گے جس کی اللہ توفیق دیں گے اور توفیقِ الٰہی کیفیتِ قلبی پہ ہے کہ ایمان قبول کرتا ہے یا رد کرتا ہے کہ اللہ سب جانتا بھی ہے اور وہ بہت بڑی حکمت والا ہے۔

رضائے الٰہی

جس پہ کرم کرتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرماتا ہے یعنی اللہ کی رحمت اور رضا یہ ہے کہ نیک عمل کی توفیق ارزاں فرما دیتا ہے اور جو ظلم کرتے ہیں کہ سب سے بڑا ظلم اللہ پر ایمان نہ لانا ہے تو ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔